سوال

(340) عورت کا ریڈیو یا ٹی وی پر نشر ہونے والی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم سے سوال کیا گیا ہے کہ کیا عورت گھر میں ریڈیو، ٹی وی پر نشر ہونے والی نماز کے ساتھ جماعت کی نیت سے فرض نماز پڑھ سکتی ہے؟ جبکہ اسے تکبیرات اور قراءت خوب سنائی دیتی ہو۔ جیسے کہ بطور مثال ہمارا گھر دارعین میں ہے اور ریاض سے تقریبا ساڑھے تین سو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح اقتداء جائز نہیں ہے، نماز خواہ فرض ہو یا نفل، اور خواہ امام کی قراءت اور تکبیرات بھی سنائی دیتی ہوں۔ ([1])

---

[1] راقم مترجم عرض کرتا ہے کہ امام اور مقتدیوں میں جب اس طرح سے بعد اور فاصلہ ہو کہ صفیں ملی ہوئی نہ ہوں تو اقتداء جائز نہیں ہو سکتی۔ ہاں گر نماز کا وقت ہو اور یہ دور کا نمازی اپنی انفرادی نماز کی نیت کر کے اس سنائی دینے والی نماز کے ساتھ ساتھ اس کی موافقت میں اپنی نماز پڑھے اور قیام، رکوع، سجود وغیرہ کی تسبیحات اور اذکار اسی تطویل کے ساتھ ادا کرے تو یہ نماز جائز ہوگی۔ اسے جماعت کی اقتداء نہیں کہیں گے۔ یہ محض موافقت ہوگی۔ جیسے کہ کوئی امی (ان پڑھ) سنتوں وغیرہ میں کسی عالم کے پہلو میں اس کے قریب کھڑا ہو کر اس کے ساتھ ساتھ قیام رکوع سجود کرتا ہے یا بچے اپنے والدین کے ساتھ کرتے ہیں تو ان کی نماز صحیح ہوتی ہے۔ اس موافقت میں مقتدی کو زیادہ خشوع اور اعتدال ارکان وغیرہ کا فائدہ ہو سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 290